ذیل میں عظما کے فرمودات سے اقتباسات درج ہیں

وفاق و اسلامی آئین :

۱- ''ماضی میں بھی کچھ دستور بنے تھے مگر یہ دستور غیرجمہوری تھے اور انھیں عوام کی تائید اور حمایت حاصل نہ تھی - لیکن یہ آئین عوام کے منتخب نمائندوں کا تیار کردہ ہے اور عوامی و جمہوری ہے - اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور عوام کے تعاون سے ہم نے دستور کا مسئلہ حل کر لیا ہے - پیپلز پارٹی اکیلے بھی دستور تیار کر سکتی تھی کیونکہ اسے اسمبلی میں اکثریت کی حمایت حاصل ہے - مگر میری یہ خواہش تھی کہ حزبِ اختلاف کو بھی دستور میں شامل کیا جائے کیونکہ یہی قومی اتحاد کے مطابق ہے -''

''میں نے قوم کو آئین دیا ہے ، یہ بات بالکل غلط ہے - میں نے قوم کو آئین نہیں دیا - نہ میں نے کبھی یہ کہا کہ میں قوم کو آئین دوں گا - نہ میری یہ کوشش رہی ہے کہ ملک کو ایک فرد کا بنایا ہوا آئین ملے - میں نے اپنی مختصر جد و جہد میں ہمیشہ یہی کہا کہ کسی شخص کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ ملک کو آئین دے - انتخابات کے بعد یہ آپ کی اسمبلی تھی اور یہ آپ کے نمائندے تھے جنھوں نے جمہوری اصولوں کے مطابق آئین بنایا اور میں اس اسمبلی میں دوسرے ارکان کی طرح ایک رکن تھا - میں نے کوشش کی کہ قوم کو ایسا آئین ملے جو جمہوری ، وفاق ، پارلیمانی اور اسلامی ہو - مجھے خوشی ہے کہ میں اپنی کوششوں میں کامیاب ہو گیا ہوں -''

صدر بھٹو

(تلخیص) روزنامہ نوائے وقت ، لاہور
روزنامہ جنگ ، کراچی
۱۶ - اپریل ۱۹۷۳ع